عصر حاضر کے مسائل اور اسلام میں
موجود ان کے حل کے متعلق تحدید کردید

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قیامت تک آنے والے
تمام انسانوں کے لیے ہدایت کی راہ بنایا ہے۔ موجودہ دور میں
انسان اپنی تمام تر مادی ترقی کے باوجود روحانی و اخلاقی سطح پر
شدید تنزلی کا شکار ہے۔ اس بیماری نے انسان کو ہر طرف سے
اس شدت سے گھیر لیا ہے کہ وہ ہر نعمت کے ہوتے ہوئے خود کو طوفان
نوح میں محسوس کرتا ہے۔ اس دور میں اشتراکیت اور سرمایہ داری
جیسے نظاموں نے انسانیت کی اس بے قراری کو دور کرنے کی
کوشش کی ہے مگر ہر کوئی اس راہ سے خالی ہاتھ ہی لوٹا ہے۔ کامیابی
و کامرانی کے مالک خداوند تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے

اور دین تو اللہ کے نزدیک اسلام
ہی ہے اور جو کوئی اس کے علاوہ کوئی
اور راہ تلاش کرے گا تو وہ اس
سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا (الفرقان)

آج انسانیت جن مسائل سے نبرد آزما ہے ان میں سے چند
ایک مندرجہ ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

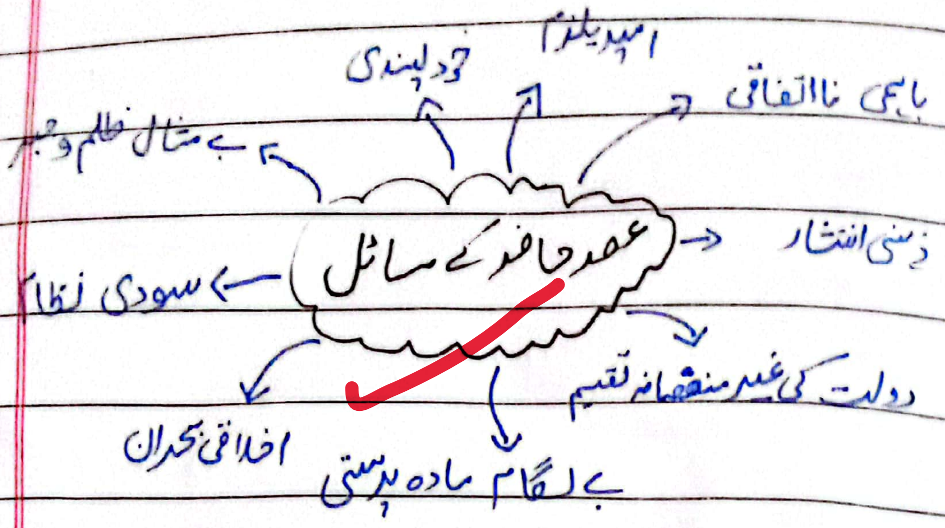

انسانوں کی باہمی نا اتفاقی

آج انسان بات بات پر تقسیم ہے
اجتماعی و انفرادی ہر سطح پر دلوں میں کدورتیں ہیں اور اللہ کے بنائے ہوئے انسان نفرت کی آگ میں ڈوبے ہیں۔ موجودہ روس یوکرین جنگ، مشرقِ وسطیٰ میں بے امنی اور ماضی قریب کی عظیم جنگیں سب اسی نا اتفاقی کی مثالیں ہیں۔

اسلام کا محبت و اتفاق کا پیغام

اسی باہمی انتشار کے دور میں
اسلام انسانوں کو محبت و اتفاق سے رہنے کا حکم دیتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats as well.

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو
مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے
میں نہ پڑو۔ (آل عمران)

آپس میں محبت و اتفاق کی راہ جو کہ اللہ کی راہ ہے وہی انسانوں کو اسی تباہی سے بچا سکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20__

عصرِ حاضر میں خود پسندی کا طوفان:

عصرِ حاضر میں خود پسندی کا طوفان

بدتمیزی سر گرداں ہے۔ سوشل میڈیا اور نام نہاد اداکاروں نے
اس برائی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایسے میں ہر شخص
خود کو بلند تر اور خاص تر سمجھتا ہے۔ ایسے میں اس مسئلے کا حل
صرف اسلام ہی مہیا کرتا ہے

اسلام کا پیغام

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے
ہیں

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تو مرد
ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں ہو سکتا
ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں
ایک دوسرے کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ
وہ ان سے بہتر ہوں (القرآن)

اسی طرح نبیؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے
موقع پر ارشاد فرمایا

one reference is enough for a single argument.

اے لوگو! تم سب آدم کی اولاد ہو
آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔ نہ کسی عربی
کو کسی عجمی پر اور نہ کسی عجمی کو عربی پر
اسی طرح نہ گورے کو کالے پر اور
کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل ہے
مگر تقویٰ کے سبب

Scanned with CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20

اسلام نے جگہ جگہ خود پسندی کے بت کو توڑا ہے اور انسانوں کو تقوی اور برابری کا سبق دیا ہے۔

۷ بے مثال ظلم و جبر

موجودہ دور میں ترقی نے ظلم و ستم کی بے مثال داستانیں رقم کی ہیں چاہے وہ عظیم جنگوں کے درمیان یورپ ہو بعد میں ویتنام، مشرق وسطی یا افغانستان ہو۔ ہزاروں لاکھوں انسان لقمہ اجل بن گئے ہے لیکن حد حس خون نہ مٹی۔

اسلام کا حکم

ایسے میں اسلام کا حکم قران میں بڑا واضح ہے

جس نے کسی ایک انسان کو قتل کیا تو
گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا اور
جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی
تو گویا اس نے تمام انسانوں کی جان
بچائی (القران)

اسی طرح ایک حدیث میں نبی ﷺ نے ایک مسلمان کے خون کو کعبہ سے افضل اقرار دیا لہذا اسلام نے بہت سے انسانوں کا قتل تو ایک طرف بلکہ ایک انسان کے قتل کو بھی انتہائی قابل مذمت جانا ہے۔

Scanned with CamScanner

Mon Tue Wed Thu Fri Sat

Date: __/__/20

> دولت و وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم

آج کے جدید معاشی نظام کا ثمرہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ گئی ہے اور خلق خدا بنیادی سہولتوں کو ترس رہی ہے۔ سودی نظام نے انسانیت کو چوس لیا ہے۔

اسلام کا پیغام انصاف

اسلام وسائل کی منصفانہ تقسیم پر انتہائی زور دیا۔ شاہ ولی اللہؒ نے وسائل کی منصفانہ تقسیم کو معاشرتی عدل کا جزو اقرار دیا۔

ایل سود کی اللہ نے اس طرح مذمت کی ہے

تو جو لوگ سود کھاتے ہیں اللہ
اور اس کے رسول کا ان کے خلاف
علان جنگ ہے

اسی طرح رسول ﷺ نے مزدور کو اس کا جائز حق اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام اقتصاد کے ہر ہر پہلو میں انصاف کا حکم دیتا ہے

> مادہ پرستی اور اخلاقی بحران

انسانیت کی تنزیل کی حد ہے کہ وہ مادہ کی پرستش پر اتر آیا ہے جیسا کہ اللہ نے فرمایا

بلاشبہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت
میں پیدا کیا پھر اس کو بدسے بدتر

Scanned with CamScanner

حالت میں لوٹا دیا (الفرقان)

یہ وہ دور ہے جب اصل اہمیت مادے کو دی گئی ہے
اور انسان کو فقط گاہک کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے اخلاق
اور اخلاص فقط نایاب ہیں

مادیت پرستی کی مذمت

علامہ اقبالؒ نے اس نظام بے مروت کو تنقید کا
نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
شاخ نازک پہ بنے جو آشیانہ وہ ناپائیدار ہی ہوگا

رسول ﷺ نے اس کو ہر برائی کی جڑ قرار دیا

بلاشبہ دنیا کی محبت ہر برائی
کی جڑ ہے (الحدیث)

اسی لیے اسلام اپنے ماننے والوں کو حکم دیتا ہے کہ
وہ حقیقی تعلق اپنے رب سے جوڑیں اور اسی سے جزا کی امید
رکھیں

try to add more arguments for a 20 marks question to get good marks.

اختتامیہ

اس دور میں جب انسان شدید مسائل میں گھرا ہے
اس کی زندگی کو معنی اور مقصد صرف اسلام ہی عطا کرتا ہے۔ صرف
اسلام ہی کے پاس اس کے مسائل کا حل موجود ہے۔ ایسے
میں جدید اور ترقی یافتہ ترین ممالک میں لوگوں کا جوق در جوق
اسلام کی طرف چلے آنا اس کی درخشندہ مثال ہے۔ اور اس

Scanned with CamScanner

بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ صرف اسلام ہی انسانیت کے
مسائل کا حل رکھتا ہے۔

overall very nicely structured. paper presentation is also good.

11/20

Scanned with CamScanner